سنگاپور، انڈونیشیا، ملائشیا، تھائی لینڈ، فلپائن اور میانمار (برما) کی نیشنل مجالس عاملہ انصاراللہ کے ممبران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اجتماعی میٹنگ

بعد ازاں نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ سنگاپور، نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ انڈونیشیا اور نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ ملائشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ اس میٹنگ میں تھائی لینڈ، فلپائن اور میانمار (برما) کی نیشنل مجالس عاملہ انصاراللہ کے بعض عہدیداران بھی شامل ہوئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

۞...... سب سے قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تھائی لینڈ کی عاملہ انصاراللہ کے ممبران سے دریافت فرمایا کہ کیا آپ کی ساری عاملہ نے انصاراللہ کا دستور اساسی پڑھ لیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا: آپ سب پڑھیں، عاملہ کا ہر ممبر پڑھے، اگر اس کا تھائی زبان میں ترجمہ نہیں ہوا تو اس کا ترجمہ کریں۔ ہر قائد کو علم ہونا چاہئے کہ اُس کے سپرد جو شعبہ ہے، اُس کی کیا ذمہ داریاں ہیں۔ کیا کام ہیں۔ ہر ایک اس کے مطابق اپنے پروگرام بنائے۔

۞...... فلپائن اور میانمار (برما) کے ممبران کو بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہی ہدایات فرمائی کہ آپ کی عاملہ کے ہر ممبر کو، ہر قائد کو انصاراللہ کا دستور اساسی پڑھنا چاہئے۔ برما کو یہ بھی ہدایات فرمائی کہ اپنے دستور اساسی کا برمی زبان میں ترجمہ بھی کروائیں۔

۞...... انڈونیشیا، سنگاپور اور ملائشیا کی مجالس عاملہ انصاراللہ کے قائدین سے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا کہ کیا آپ سبھی نے اپنا دستور اساسی پڑھ لیا ہے۔ حضور انور نے فرمایا عاملہ کا ہر ممبر پڑھے۔ عاملہ کے ہر ممبر کو اس بات کا علم ہونا چاہئے کہ اس کی کیا ڈیوٹی ہے۔

۞...... **صدر صاحب مجلس انصاراللہ سنگاپور** کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: آپ لندن سے انصاراللہ کا کانسٹی ٹیوشن منگوائیں اور ہر عاملہ ممبر اپنے شعبہ کے فرائض پڑھے اور اس کے مطابق ہر شعبہ اپنا پلان بنائے اور آپ اپنے ہر قائد کو Active کریں اور فعال بنائیں۔

۞...... صدر صاحب انصاراللہ ملائشیا کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے سب قائدین بھی کانسٹی ٹیوشن کو پڑھیں۔ اس میں ہر شعبہ کے لئے گائیڈ لائن ہے۔ ہر قائد کو علم ہونا چاہئے کہ اس کی ڈیوٹی کیا ہے۔ سب پڑھیں اور اس کے مطابق اپنے شعبہ کی پلاننگ کریں۔

۞...... صدر صاحب انصاراللہ انڈونیشیا نے بتایا کہ ہمارا سالانہ اجتماع امسال نومبر میں ہو رہا ہے۔ امسال صدر مجلس انصاراللہ کا انتخاب بھی ہے اس کی اجازت کے لئے لکھا ہے۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ امیر صاحب انڈونیشیا عبدالباسط صاحب آپ کا انتخاب کروائیں گے۔

سنگاپور کے صدر صاحب سے بھی حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کی ٹرم کب ختم ہو رہی ہے۔ صدر صاحب انصاراللہ نے بتایا کہ پہلی ٹرم ہے جو اس سال مکمل ہو رہی ہے۔ حضور انور نے ہدایات فرمائی کہ حسن بصری صاحب مبلغ انچارج سنگاپور آپ کا انتخاب کروائیں گے۔

ملائشیا کے صدر مجلس انصاراللہ نے بتایا کہ ملائشیا میں امسال صدر مجلس انصاراللہ کی دو سالہ ٹرم ختم ہو رہی ہے اور اس سال انتخاب ہے اور موجودہ صدر کی یہ تیسری ٹرم ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک صدر دو دو سال کی تین ٹرم تک جاسکتا ہے یعنی چھ سال تک۔ اس کے بعد انتخاب میں اس کا نام پیش نہیں ہوسکتا، نیا صدر منتخب ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: نئے صدر کی ایک ٹرم کے بعد اگر لوگ پسند کریں کہ سابقہ صدر دوبارہ آئے تو اِس ایک ٹرم کے بعد سابقہ صدر دوبارہ منتخب ہوسکتا ہے اور اُس کا نام صدارت کے لئے پیش کیا جاسکتا ہے۔

سابقہ صدر کو چوتھی ٹرم دیئے جانے کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نائب صدر مجلس کے تحت میٹنگ میں اگر مجلس عاملہ یہ تجویز دے کہ صدر نے بہت اچھا کام کیا ہے اس کو چوتھی ٹرم کے لئے موقعہ دیا جائے تو یہ معاملہ خلیفۃ المسیح کی خدمت میں اجازت کے لئے پیش ہوتا ہے۔ پھر یہ خلیفۃ المسیح کا اختیار ہے کہ منظوری دے یا نہ دے۔ حضور انور نے فرمایا بہتر یہی طریق ہے کہ تین ٹرم پوری ہونے کے بعد نیا صدر منتخب ہو۔

۞...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک اصولی ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ تمام ذیلی تنظیمیں انصار، خدام اور لجنہ **براہ راست مجھ سے رابطہ کریں گی۔ یہ تینوں ذیلی تنظیمیں براہ راست خلیفۃ المسیح کے ماتحت ہیں اور جماعت کی Main Stream کا حصہ بھی ہیں۔**

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے جب ذیلی تنظیموں کا قیام فرمایا تھا تو آپؓ نے ذیلی تنظیموں کے قیام کا یہ مقصد بیان فرمایا تھا کہ اگر جماعت کا نظام کمزور ہو اور ذیلی تنظیمیں یا کوئی بھی ایک ذیلی تنظیم فعال ہو تو جماعت ترقی کرتی رہتی ہے۔ اگر ذیلی تنظیمیں مستعد اور فعّال نہ ہوں لیکن جماعتی نظام Active ہو تو تب بھی جماعت آہستہ آہستہ آگے بڑھتی رہتی ہے۔ لیکن اگر جماعتی نظام بھی فعّال ہو اور ذیلی تنظیمیں بھی فعّال اور مستعد ہوں تو پھر جماعت کئی گنا تیزی سے ترقی کرتی ہے اور جماعت کا قدم غیر معمولی طور پر آگے بڑھتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا: تینوں ذیلی تنظیمیں اپنی ماہانہ رپورٹس براہ راست مجھے بھجوایا کریں۔ لندن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تینوں ذیلی تنظیموں کے شعبے ہیں، ان کے آفسر ہیں جو سارا ریکارڈ رکھتے ہیں اور رپورٹس پر باقاعدہ حضور انور کی ہدایات بھجوائی جاتی ہیں۔

۞...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انڈونیشیا کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ انڈونیشیا میں تین ہزار سے زائد جزائر ہیں۔ آپ تبلیغ کے لئے **ایسے چھوٹے جزیروں کا انتخاب کریں جہاں مخالفت نہیں ہے۔** ایک جزیرہ کا انتخاب کرلیں اور وہاں مضبوط جماعت قائم کریں۔ اسی طرح ایسے جزائر جہاں عیسائیوں کی آبادی زیادہ ہے اور مولویوں کا اثر نہیں ہے وہاں بھی تبلیغ کے پروگرام بنائیں اور باقاعدہ پلاننگ کرکے کام کریں۔

۞...... حضور انور نے فرمایا **جو انصاراللہ کا چندہ نہیں دیتے وہ جماعت کی مجلس عاملہ کے ممبرز بھی نہیں بن سکتے اور نہ ہی مجلس انصاراللہ کی عاملہ کے ممبرز بن سکتے ہیں۔**

۞...... حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر صاحب مجلس انصاراللہ سنگاپور کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنا پروگرام بنائیں اور جماعت کی نیشنل مجلس عاملہ اپنا پروگرام بنائے۔ اگر کوئی پروگرام اجتماعی طور پر کرنا ہے تو باقاعدہ اپنی رپورٹس میں ذکر کریں کہ خدام، انصار اور جماعت نے مل کر اکٹھا یہ پروگرام کیا ہے۔ لیکن ذیلی تنظیموں کے اپنے علیحدہ پروگرام بھی ہونے چاہئیں۔

۞...... حضور انور نے فرمایا: اگر مجلس انصاراللہ اپنا کوئی پروگرام بنا رہی ہے۔ اپنے کسی جلسہ کا پروگرام ہے یا اجتماع کا پروگرام ہے **تو پروگرام بناتے ہوئے یہ دیکھیں کہ جماعت کے پروگرام سے Clash** نہ ہو۔ اگر جماعت کے پروگرام سے متصادم ہے تو پھر جماعتی پروگرام کو اوّلیت ہوگی۔ آپ اپنا پروگرام کسی اور تاریخ میں رکھ لیں۔

حضور انور نے فرمایا مثلاً آپ نے کسی گاؤں یا چھوٹے علاقہ میں اپنا تبلیغ کا پروگرام رکھا ہے۔ دوسری طرف اسی علاقہ میں جماعت نے بھی اپنا پروگرام بنایا ہوا ہے تو پھر جماعت کا پروگرام ہوگا، آپ کا نہیں۔ آپ سب جماعت کے پروگرام میں شامل ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ پروگراموں کے لئے دن معین کرنے کا طریق یہ ہے کہ سال کے شروع میں امیر صاحب نیشنل صدر صاحب جماعت کے ساتھ مل کر ایک کیلنڈر بنالیں جس میں باہمی مشورہ کے ساتھ جماعتی پروگرام اور ذیلی تنظیموں کے پروگرام کے دن بھی معین ہوجائیں۔ پروگرام معین کرتے ہوئے پہلے جماعت کے پروگرام آرگنائز ہوں گے اس کے بعد باقی دنوں میں ذیلی تنظیموں کے پروگرام معین کرلیں۔

حضور انور نے فرمایا: جو بھی بڑی جماعتیں ہیں یوکے وغیرہ انہوں نے یہ کیلنڈر بنائے ہوئے ہیں۔ صرف سینٹرل لیول پر نہیں بنائے بلکہ لوکل لیول پر بھی بنائے ہوئے ہیں اور ہر گھر میں یہ کیلنڈر دیا ہوا ہے۔ انصار، خدام اور لجنہ کا ہر ممبر جانتا ہے کہ ہمارا پروگرام کب ہے، انصار کا پروگرام کس دن کیا ہے، خدام کا کب ہے اور لجنہ کا کب ہے اور کیا پروگرام ہے۔ ہر ماہ، ہر ایک کو یہ پتہ ہوتا ہے کہ کیا پروگرام ہیں۔

۞...... **ملائشیا** کے صدر مجلس انصاراللہ نے بتایا کہ ہمارے 171 انصار ہیں اور اس تعداد کا پچاس فیصد موصی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنی تعداد اَور بڑھائیں اور آئندہ سال تک یہ تعداد ایک ہزار ایک سو اکہتر تک لے جائیں اور پھر اسی نسبت سے اضافہ کرتے رہیں۔

۞...... **میانمار (برما)** کی مجلس عاملہ انصاراللہ کے ایک ممبر نے بتایا کہ ہم حضور انور کا خطبہ جمعہ باقاعدہ اردو زبان میں سنتے ہیں اور تبلیغ کے حوالہ سے بتایا کہ صدر صاحب جماعت کی طرف سے انصار، خدام اور لجنہ کو باقاعدہ تبلیغ کا ٹارگٹ دیا جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا **جو جماعتیں Active ہیں وہ صرف تبلیغ کا ہی ٹارگٹ نہیں** دیتیں **بلکہ تحریک جدید اور وقف جدید کا ٹارگٹ بھی دیتی ہیں۔** جماعتی طور پر ان تحریکات میں جو چندہ لیا جاتا ہے وہ علیحدہ ہے۔ ذیلی تنظیمیں اس کے علاوہ اپنا ٹارگٹ پورا کرتی ہیں۔ جماعت یوکے نے لجنہ اماء اللہ یوکے کو دو لاکھ پچاس ہزار پاؤنڈ کا ٹارگٹ دیا تھا۔ مَیں نے بڑھا کر تین لاکھ پچیس ہزار کر دیا جو لجنہ یوکے نے پورا کر دیا۔

۞...... صدر صاحب مجلس انصاراللہ انڈونیشیا نے بتایا کہ 3200/ انصار تحریک جدید چندہ کے نظام میں شامل ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا آپ اپنی تجنید درست کریں اور اپنے سب انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ آپ کے انصار کی تعداد تو بیس ہزار تک ہونی چاہئے۔

۞...... حضور انور نے صدر صاحب انصاراللہ ملائشیا کو فرمایا کہ آپ کی گیارہ مجالس ہیں۔ ہر مجلس کی عاملہ کا ہر ممبر سال میں ایک بیعت کروائے تو آپ کی سال میں 133 بیعتیں ہوجائیں گی۔ یہی ہدایت انڈونیشیا، سنگاپور اور باقی ممالک کے لئے بھی ہے کہ ہر مجلس کی عاملہ کا ہر ممبر سال میں کم از کم ایک ایک بیعت کروائے۔

۞...... حضور انور نے فرمایا کہ تھائی لینڈ والے اور فلپائن والے بھی اب منظّم ہوکر کام کریں۔

۞...... صدر صاحب انصاراللہ ملائشیا نے عرض کیا کہ

ملائشیا میں جو پاکستانی احمدی ہیں ان میں بہت سے چندہ ملائشیا میں ادا نہیں کرتے بلکہ پاکستان میں ادا کرتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ایک تو کوئی پاکستانی احمدی نہیں ہے۔ احمدی، احمدی ہے خواہ کسی بھی ملک کا ہو، دوسرے جو پاکستان سے ملائشیا آرہے ہیں وہ آپ کے لئے مثال نہیں ہیں۔

باقی جہاں تک چندہ کی ادائیگی کا سوال ہے تو اس کے لئے **اصول یہ ہے کہ جو شخص جہاں بھی رہتا ہے اور جہاں مقیم ہے اور آمد بھی ہو رہی ہے تو وہیں اپنے قیام کے علاقہ میں، جماعت میں چندہ دیتا ہے۔** اگر ملائشیا میں آمد ہو رہی ہے تو پھر ملائشیا میں ہی چندہ دینا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر صاحب انصاراللہ ملائشیا کو ایک انتظامی ہدایت فرمائی کہ ایسے احباب کی جو ملائشیا میں رہتے ہوئے چندہ پاکستان میں ادا کر رہے ہیں ایک جائزہ فہرست پیش کی جائے۔

۞...... میٹنگ میں نومبایع کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ نومبایع تین سال کے لئے ہوتا ہے اس کے بعد جماعت کی Main Stream میں آجاتا ہے۔ اگر وہ تین سال میں مستعد اور فعّال نہیں ہوسکا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے پروگرام اور کوششیں منظّم نہیں ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ہر نئے آنے والے کو آپ نے جماعت کی Main Stream میں لانا ہے۔

۞...... ملائشیا کے ممبران نے بتایا کہ آجکل ملائشیا میں ایک مسئلہ بنا ہوا ہے۔ مولویوں نے کہا ہے کہ غیر مسلم، عیسائی ''اللہ'' کا لفظ استعمال نہیں کر سکتے اور کورٹ نے بھی اسی طرح کا فیصلہ دیا ہے۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا جب قرآن کہتا ہے کہ "تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَۃٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ" (آل عمران:65) کہ اے اہل کتاب! ''اُس کلمہ کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان ایک ہی ہے اور وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی اَور کی عبادت نہ کریں''۔ پس جب قرآن کریم کہتا ہے کہ سب مذاہب ''اللہ'' کا لفظ استعمال کر سکتے ہیں تو پھر مسلمان کس طرح کہتے ہیں کہ عیسائی، غیر مسلم نہیں کر سکتے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عیسائیوں کو قرآن کریم کی یہ آیت بتائیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں یہ حق دیا ہے کہ ''اللہ'' کا لفظ استعمال کرو۔ تو پھر وہ آگے خود ہی اس معاملہ کو اٹھائیں۔

مختلف ممالک کی نیشنل مجالس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ سات بج کر 45 منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر اِن مجالس عاملہ نے ممالک وائز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔